سوال

مہر کے بغیر نکاح جائز نہیں

جواب

الحمد للہ.

میں مال کا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۓ(24).

بخاری ومسلم کی سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کرنے والی عورت سے نکاح کے لیے پیش کرنے والے شخص سے فرمایا :

"جاؤ کچھ تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی لے آؤ"

اورجب انسان کسی عورت سے بغیر مہر شادی کرے تواسے مہر مثل دینا ہوگا.

لو قرآن مجید یا حدیث یا کوئی اور نفع مند علم سکھانے کے عوض نکاح کرنا جائز ہے، کیونکہ مذکورہ عورت سے نکاح کرنے والے شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اسے جو قرآن مجید یاد ہے وہ عورت کو سکھا دے، کیونکہ اسے مال نہیں ملا تھا.

.پھر مہر عورت کا حق ہے جب وہ عقل و دانش والی ہو کر مہر نہ لے اور اسے معاف کر دے تو یہ صحیح ہوگا کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

ۓ(4). انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

اسلام سوال وجواب

112153